82066 ـ خلع کی حالت میں ولادت کے اخراجات کس پر ہونگے؟

سوال

جب خاوند اور بیوی کے درمیان خلع ہو جائے اور بیوی حاملہ ہو تو ولادت کے اخراجات کون برداشت کریگا، آیا ي اخراجات خاوند کے ذمہ ہونگے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر بیوی خلع حاصل کر لے یا پھر خاوند اسے طلاق بائن دے دے اور بیوی حاملہ ہو تو خاوند حاملہ بیوی کا نفقہ برداشت کریگا، اس میں سب علماء کا اجماع ہے، اور ولادت کے اخراجات بھی اسی میں شامل ہونگے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" جب مرد اپنی بیوی کو طلاق بائن دے یا تو یہ تین طلاقیں ہونگی یا پھر خلع یا پھر فسخ نکاح کے ساتھ بائن ہوئی ہوگی، عورت حاملہ ہو تو اہل علم کے اجماع کے مطابق اسے نفقہ اور رہائش حاصل ہو گی؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

تم انہیں وہیں رہائش جو جہاں تم خود رہائش رکھتے ہو اپنی استطاعت کے مطابق، اور تم انہیں تنگ کرنے کے لیے تکلیف مت دو، اور اگر وہ حاملہ ہوں تو تم ان پر وضع حمل تك خرچ کرو .

فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالی عنہا کی حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" تمہیں نفقہ نہیں ملےگا، لیکن اگر تم حاملہ ہو تو پھر نفقہ کی مستحق ہو "

اور اس لیے بھی کہ وہ حمل اس آدمی کی اولاد ہے، اس لیے اس پر خرچ کرنا لازم ہوگا، اور اس بچے پر خرچ اسی صورت میں ہو سکتا ہے جب بچے کی ماں پر خرچ کیا جائے، اس لیے جس طرح رضاعت و دودھ پلانے کی اجرت واجب ہے یہ نفقہ بھی واجب ہوا " انتہی

دیکھیں: المغنی (8 / 185).

جب بیوی حاملہ تھی تو اسے نفقہ ملےگا، الا یہ کہ اس کا خاوند نفقہ سے برات کا اظہار کرے، مثلا وہ خلع ہی اس

شرط پر کرے کہ وہ اثنائے حمل اپنا خرچ خود برداشت کریگی، یا پھر حمل کا وضع حمل تك خرچ خود کریگی، یا دودھ چھڑانے تك خرچ بیوی کے ذمہ ہوگا.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" جب عورت اپنے خاوند سے خلع حاصل کرے، اور خاوند نے حمل سے برات کر دی تو پھر بیوی کو نفقہ حاصل نہیں ہوگا، اور نہ ہی دودھ چھڑانے تك بچے کا نفقہ ملےگا، لیکن اگر خلع کے وقت خاوند نے خلع تو دے دیا لیکن حمل سے برات نہیں کی تو بیوی کو نفقہ حاصل ہوگا، جس طرح اگر اسے حمل کی حالت میں تین طلاقیں دے دیں، کیونکہ حمل اس کی اولاد ہے، لہذا خاوند پر اس کا نفقہ ہو گا " انتہی

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ (8 / 188).

واللہ اعلم .